More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

12- کنڈکٹر

ولادت: ۱۹۲۹ء

الطاف فاطمہ

www.Perfect24u.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
گجر	چار، آٹھ اور بارہ بجے گھنٹیوں کا بجنا، صبح سویرے	کنگ ریڈیو	انگریزی کی کتاب جسے سکولوں میں پڑھایا جاتا تھا
ارتھی	ہندقس کا جنازہ	آبدیدہ	آنکھوں میں آنسو آنا
اَسرار	سِر کی جمع راز	لحن	آواز
الکسی	سستی	لم ڈوریں	پتنگ لڑانا
بیری	دشمن	معقول	مناسب
پھٹکار	لعنت، بے رونقی	موّاج	موج کی جمع
پٹھورے	جانوروں یا پرندوں کا جوان نر بچہ	وحشت	گھبراہٹ، دیوانگی

تلسی	ایک پودے کا نام جسے ہندو متبرک سمجھتے ہیں۔	ہونق	احمق
ڈومن	مذکر ڈوم ایک چڑیا کا نام	ہیبت	ڈر، خوف
رن	میدانِ جنگ		

مشق

سوال نمبر ۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) لالو کے بارے میں ماسٹر صاحب کیا کہتے تھے؟

جواب: لالو کے بارے میں ماسٹر صاحب کا کہنا تھا کہ خبیث کو ایک لفظ نہیں آتا اور یہ اس نے صرف رٹ رٹا لیا ہے کہ وقت ضرورت کام آسکے۔

(ب) لالو گھر سے غائب ہو کر کہاں جاتا تھا؟

جواب: لالو گھر سے غائب ہو کر مسلم لیگ کے دفتر پہنچ جاتا تھا۔

(ج) ماسٹر صاحب لالو اور اُس کے بھائی کو کہاں سے پکڑ کر لائے تھے؟

جواب: ماسٹر صاحب لالو اور اُس کے بھائی کو لیاقت علی کے جلوس سے پکڑ کر لائے تھے۔ یہ دونوں شہزادے ہاتھیوں پر سوار، گلے میں ہار نعرے پر نعرہ لگا رہے تھے۔

(د) قیام پاکستان کے بعد لالو نے اپنی زندگی کیسے گزاری؟

جواب: بس کا کنڈکٹر بن گیا۔ نائٹ سکول، پھر کالج جوائن کر لیا، ایک ٹیچر سے بیاہ رچا لیا اپنا گھر بھی بنا لیا۔

(ہ) لالو کی سرگرمیوں پر لالو کے والد نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: لالو کی سرگرمیوں پر اس کے والد نے کہا ہم لالو کو نہیں روک سکتے۔ آزادی کی جو لہر چلی ہے یہ وقت کی آواز ہے۔ زبان خلق ہے یہ ایک فطری جذبہ ہے۔ ہم تو توجہ ملازمت اپنے آپ کو روکے ہوئے ہیں۔ ورنہ ہم بھی اس تحریک میں ضرور شامل ہوتے۔

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

(و) لارڈ ماونٹ بیٹن کون تھے؟

جواب: لارڈ ماونٹ بیٹن متحدہ ہندوستان کے آخری وائسرائے تھے۔ جس نے تقسیم برصغیر میں باونڈری لائن کے انتظامات کیے تھے۔

سوال نمبر ۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اب تو اس نے کراچی میں کوئی بزنس جما لیا

(ب) لالو کے خدوخال پر حماقت کی گہری چھاپ نمایاں تھی۔

(ج) ہم لوگ اپنی برتری جتانے کے لیے لالو کا مذاق اُڑاتے۔

(د) ان نعروں اور جلوسوں میں عجیب سی کشش تھی۔

(ہ) اب وہ دیوانہ وار مسلم لیگ کے دفتر جاتا۔

سوال نمبر ۳۔ درج ذیل جملوں کی وضاحت کریں:

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

(۱)اب ہم پلاسی اور سرنگاپٹم کے میدانوں میں اپنی شکست کے اسباب ڈھونڈ رہے تھے۔

جواب: افسانہ نگار الطاف فاطمہ کہتی ہیں کہ لالو پاکستان کی آزادی کے لیے سر توڑ کوشش کر رہا تھا۔ وہ عملی طور پر اس تحریک میں شامل ہو چکا تھا۔ اور مسلم لیگ کے دوسرے لوگوں کے ساتھ پاکستان حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھا۔ جبکہ ہم پلاسی کے میدان میں سراج الدولہ اور سرنگاپٹم میں سلطان ٹیپو کی شکست پر غور کر رہے تھے۔ جو ایک فضول کام تھا۔

لالو ہم پر فوقیت حاصل کر چکا تھا۔ لالو آزادی کی جدوجہد میں مصروف تھا وہ ایک نئی دنیا کے بارے میں سوچ رہا تھا اور ہم سے زیادہ ملکی حالات سے باخبر تھا۔ لالو اکثر سکول سے چھپ کر مسلم لیگ کے جلسوں میں چلا جاتا۔ ہم اپنی تاریخ کی کتابوں میں پلاسی اور سرنگاپٹم کی جنگوں میں مسلمانوں کی شکست کے اسباب پڑھا کرتے تھے۔

(۲)اب ہم کس کس کو روکیں گے؟ یہ تو وقت کی آواز ہے، زبان خلق ہے۔

جواب: جب والدہ نے لالو کی شکایت اس کے والد سے کی تو والد نے جواب دیا کہ آزادی حاصل کرنا اور اس کے لیے جدوجہد کرنا وقت کی آواز ہے۔ یہ زبان خلق ہے۔ پاکستان ضرور بنے گا۔ میں لالو اور اسکے بھائی کو کیسے کہہ سکتا ہوں۔ کہ تم لوگ آزادی کی تحریک میں حصہ نہ لو۔ یہ میرے بس سے باہر ہے۔ آزادی کی منزل اب دو قدم کے فاصلے

www.Perfect24u.com

پر ہے۔ یہ بات زبان خلق ہے اور زبان خلق تو خدا کی آواز ہوتی ہے۔ اب تو ہر ایک کی زبان پر ایک الگ اور آزاد وطن کا مطالبہ ہے۔

(۳) کسے خبر تھی کہ وہ انتظار کر رہا ہے۔

جواب: یہ جملہ الطاف فاطمہ نے لالو کے بارے میں لکھا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ زمانہ طالب علمی میں ہم تو سوالات کے جوابات رٹنے میں مصروف ہوتے تھے۔ ہماری جماعت کا سب سے نالائق طالب علم لالو آزادی کی تحریکوں میں عملاً شریک ہوتا۔ ہم اُسے احمق سمجھتے تھے۔ ہمیں کیا معلوم تھا کہ اس کی نگاہیں کتنی دور تک کام کرتی ہیں۔ تو وہ اپنے زمانے کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت کے قیام میں مصروف تھا۔ اسے آزادی کے دن کا انتظار تھا۔ وہ جانتا تھا۔ ہمارا خیال تھا وہ بیکاری سے تنگ آگیا ہے۔ لیکن ہمارا خیال غلط تھا۔ وہ انتظار کر رہا تھا۔ اسے اس بات کا انتظار تھا کہ ایک نہ ایک دن پاکستان ضرور بنے گا۔

سوال نمبر ۴۔ لالو اپنی تعلیم اور امتحانوں کو چھوڑ کر جلسے جلوسوں میں شریک ہوتا۔ کیا اپنے مستقبل کو داو پر لگا کر اُس کا یوں جلسے جلوسوں میں جانا درست تھا؟

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

جواب:لالو کا جلسے جلوسوں میں شریک کرنا درست تھا۔ کیونکہ یہ عام جلسے نہیں تھے ۔ بلکہ یہ آزادی کی تحریک تھی ۔ لالو جس وقت تعلیم اور امتحانوں کو چھوڑ کر جلسے جلوسوں میں شریک ہورہا تھا تو اُس وقت کا تقاضا تھا۔ کیونکہ اُس وقت ایک آزاد ملک پاکستان بنانے کی تحریک چل رہی تھی اور آزادی کی ایک سانس غلامی کی پوری زندگی سے بہتر ہے۔

لالو کا مستقبل آزادی سے وابستہ تھا۔ کیونکہ جب اُس کی قسمت میں پڑھنا لکھنا لکھا تھا تو ملک کی آزادی کے بعد بھی اُس نے پڑھ لیا لیکن اگر ایک غلام ملک میں وہ پڑھ بھی لیتا تو غلام کا غلام ہی رہتا۔

سوال نمبر ۵۔ استدراکی اور سببی جملوں کی تمام اقسام کی دو مثالیں لکھیں۔

جواب: استدراکی جملے:اس میں عموماً دو جملوں کا باہم مقابلہ کیا جاتا ہی۔ اس طرح جملوں میں مگر، لیکن، اور، پر، بلکہ، سو وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی مثالیں یوں ہیں۔

۱۔ وہ ترقی کرتے ہوئے کہاں جا پہنچا مگر میں وہیں کا وہیں ہوں۔

۲۔ وہ وعدہ تو کرتا ہے لیکن یاد نہیں رکھتا۔

۳۔ وہ دوست تو ہے پر مصیبت کا ساتھی نہیں۔

www.Perfect24u.com

۴۔ دوسرا جملہ پہلے جملے کی مخالفت یا نفی کرتا ہو۔ جیسے "نصیحت کرنا آسان ہے مگر اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔"

بعض اوقات ایسے جملے کے شروع میں اگرچہ آتا ہے۔ جیسے: اگرچہ وہ غصے کا تیز ہے لیکن دل کا برا نہیں۔"

۵۔ دوسری قسم ان جملوں کی ہے جس میں دوسرا جملہ پہلے جملے کو ایک حد تک محدود کر لیتا ہے۔ جیسے: "اُس کا حافظہ تو اچھا ہے پر وہ اس کو استعمال میں نہیں لاتا۔"

٦۔ تیسری قسم میں وہ جملے شامل ہیں جن میں دوسرا جملہ پہلے جملے کی توسیع یا تصدیق کرتا ہے۔ جیسے: "وہ ہوشیار ہی نہیں بلکہ چالاک بھی ہے۔"

سببی جملے: ان جملوں میں دوسرا جملہ پہلے جملے کی وجہ، سبب یا نتیجے کو ظاہر کرتا ہے۔ ان جملوں میں پہلے کیوں کہ، اس لیے، اس واسطے، لہذا، پس وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں۔ ۱۔ وہ بہت بد دماغ ہے، اس لیے میں اس سے زیادہ بات چیت نہیں کرتا۔

۲۔ مجھے اس کی بات کا یقین ہے کیونکہ وہ سچا ہے۔

۳۔ وہ حق پر لہذا میں اس کی مدد کروں گا۔

۴۔ اُس نے محنت کی اس لیے امتحان میں پاس ہوگیا۔

۵۔ ہم ارکان اسلام کو پوری طرح ادا کرتے ہیں کیوں کہ ہم مسلمان ہیں۔

بعض اوقات ان جملوں میں پہلے "چونکہ" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: ٦۔ چونکہ وقت کم تھا لہذا کام مکمل نہ ہو سکا۔

٧۔ چونکہ اُسے کراچی جانا تھا اس واسطے یہیں رُک گیا۔

سوال نمبر ٢۔ درج ذیل جملوں میں معاون افعال کی نشاندہی کریں:

الف ۔ ابرار معاشرے میں اپنا وقار کھو بیٹھا۔ جواب: معاون فعل : بیٹھنا

ب ۔ ہجوم میں تو میرا دم گھٹنے لگا تھا۔ جواب: معاون فعل : لگنا

ج ۔ کاش تم میچ جیت سکو۔ جواب: معاون فعل : سکنا

د ۔ تمام طلبہ یک زبان بول اُٹھے ۔ جواب: معاون فعل اُٹھنا

ہ ۔ تھانیدار ملزم پر برس پڑا۔ جواب: معاون فعل پڑنا

مرکب جملے

استدراکی جملے:

اس میں دو جملوں کا باہم مقابلہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے جملوں میں مگر، لیکن، اور، پر، بلکہ، سو وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

استدراکی جملوں کی اقسام:

(۱) دوسرا جملہ پہلے جملے کے خلاف یا اس کی نفی کرے۔

مثلاً: وہ ترقی کرتے ہوئے کہاں جا پہنچا مگر میں وہیں کا وہیں ہوں

اتنا بڑا عالم اور اس قدر سنگ دل

بعض اوقات اس طرح کے جملے "اگرچہ" سے شروع ہوتے ہیں۔

جیسے: اگرچہ اُس نے مجھے نظر انداز کیا تھا لیکن میں اُس کی مدد کروں گا۔

(۲) دوسرا جملہ پہلے جملے کو محدود یا مقید کرے۔

جیسے: وہ وعدے تو کرتا ہے لیکن یاد نہیں رکھتا وہ دوست تو ہے پر مصیبت کا ساتھی نہیں۔

(۳) دوسرا بیان پہلے بیان کی توسیع یا تصدیق کرے۔

جیسے: اس نے صرف خودغرضی ہی نہیں کی بلکہ طرح طرح کی تکالیف بھی پہنچائیں۔

سببی جملے:

ان جملوں میں دوسرا جملہ پہلے جملے کی وجہ سبب یا نتیجے کو ظاہر کرے۔ ان جملوں سے پہلے کیوں کہ، اس لیے، اس واسطے، لہذا، پس وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

(i) وہ بد تمیز ہے اس لیے میں اس سے بات چیت نہیں کرتا۔

(ii) مجھے اس کی بات کا یقین ہے کیوں کہ وہ سچا ہے۔

(iii) بعض اوقات اس طرح کے جملوں سے پہلے لفظ "چونکہ" کا استعمال بھی ہوتا ہے۔

مثلاً (vi) چونکہ وہ حق پر ہے اس لیے میں اس کا ساتھ ضروری دوں گا۔

More Notes, Books Fbise Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com